السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بوہرہ فرقہ کا بڑاعالم اس بات پر مصر ہے کہ اسکے متبعین پر فرض ہے کہ جب بھی اس کی زیارت کریں اسے سجدہ کریں۔ کیا یہ عمل جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یاخفائے راشدین صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں پایا جاتا تھا؟ حال ہی میں پاکستان کے مشہور اخبار... کے ۶ اکتوبر ۱۹۷۷ء کے شمارہ میں ایک تصویر شائع ہوئی ہے جس میں بوہرہ فرقہ کا ایک آدمی بوہرہ کے بڑے عالم کو سجدہ کررہا ہے۔ آپ کے ملاحظہ کےلئے یہ تصویر بھی ارسال خدمت ہے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سجدہ عبادت کی ایک قسم ہے جو اللہ تعالیٰ نے صرف اپنے لئے کرنے کا حکم دیا ہے، یہ اللہ کا قرب حاصل کرنے کے کا ایسا عمل ہے جو بندہ اپنے اللہ کےلئے کرسکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِي كُلِّ أُمَّةٍ رَّسُولًا أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوتَ﴾ (النحل ۱۶/ ۳۶)

''ہم نے یقیناً ہر قوم میں رسول بھیجا کہ اللہ کی عبادت کرواور طاغوت سے بچو۔''

اور فرمایا:

﴿وَمَا أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ مِن رَّسُولٍ إِلَّا نُوحِي إِلَيْهِ أَنَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا أَنَا فَاعْبُدُونِ﴾ (الأنبياء ۲۱/ ۲۵)

''ہم نے آپ سے پہلے جو بھی رسول بھیجا اس کی طرف یہی وحی کرتے رہے کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں پس تم میری عبادت کرو۔''

اور ارشاد ربانی تعالیٰ ہے:

﴿وَمِنْ آيَاتِهِ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ لَا تَسْجُدُوا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوا لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَهُنَّ إِن كُنتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ﴾ (فصلت ۴۱/ ۳۷)

''اور اسی نشانیوں میں سے ہیں رات' دن' سورج اور چاند۔ سورج کو سجدہ نہ کرو نہ چاند کو، اسی اللہ کو سجدہ کرو جس نے انہیں پیدا کیا، اگر تم (واقعی) اس کی عبادت کرتے ہو۔''

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے سورج اور چاند کو سجدہ کرنے سے منع کیا ہے کیونکہ وہ اللہ تعالیٰ کی دو نشانیاں ہیں جنہیں اللہ نے پیدا کیا ہے اور مخلوق ہونے کی وجہ سے وہ سجدہ یا کسی اور عبادت کے مستحق نہیں اور اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے کہ اس اکیلے کو سجدہ کیا جائے کیوکہ وہ چاند اور سورج کا بھی خالق ہے اور باقی تمام کائنات کا بھی' لہٰذا اس کے سوا کسی بھی مخلوق کو سجدہ کرنا درست نہیں۔ ارشاد ربانی تعالیٰ ہے:

﴿أَفَمِنْ هَٰذَا الْحَدِيثِ تَعْجَبُونَ ‎وَتَضْحَكُونَ وَلَا تَبْكُونَ ‎وَأَنتُمْ سَامِدُونَ ‎فَاسْجُدُوا لِلَّهِ وَاعْبُدُوا﴾ (النجم ۵۳/ ۵۹-۶۲)

''توکیا تم اس بات (قرآن) سے تعجب کرتے ہو؟ اور ہنستے ہو اور روتے نہیں اور تم تکبر کرتے ہو، تو اللہ کےلئے سجدہ اور عبادت کرو۔''

اس آیت میں بھی صرف اللہ کےلئے سجدہ کرنے کا حکم دیا ہے، پھر عام حکم دیا ہے کہ تمام بندے ہر قسم کی عبادت اسی کی کرنے کےلئے، اسے معبود اور اللہ کا شریک بنا کر سجدہ کرتے ہیں اور وہ انہیں اس کا حکم دیتا ہے اور اس سے راضی ہوتا ہے تو یہ عمل اسے ''طاغوت'' کا مقام دے دیتا ہے جو لوگوں کو اپنی عبادت کی طرف بلاتا ہے۔ اس صورت میں پیر اور مرید دونوں کافر اور مرتد ہوں گے۔ نعوذ باللہ من ذالک

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلددوم-صفحہ 244